



9

طلب

(DEMAND)

سبق نمبر 2 میں ہم ضروریات اور خواہشات کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ ان ضروریات اور خواہشات کی تشفی کرنے کے لیے آج بازار سے اشیا اور خدمات خریدتے ہیں۔ ہم بازار میں مختلف قیمتیں ادا کر کے یہ اشیا اور خدمات خریدتے ہیں۔ آج کل تو بازاروں میں جیسے مختلف اشیا کا سیلاب سا آیا ہوا ہے۔ اس لیے کسی بھی چیز کو خریدنے سے قبل ہمیں انتخاب کرنا (پسند کرنا) ہوتا ہے۔ لیکن کسی ایک چیز کا منتخب کرنا یا اسے پسند کر لینا ہی کافی نہیں ہوتا۔ جب ہم مارکیٹ جاتے ہیں تو ایک خاص مقدار میں رقم (روپے) ساتھ لے جاتے ہیں تاکہ انہیں اشیا اور خدمات خریدنے پر خرچ کر سکیں۔ صارفین کی حیثیت سے مارکیٹ میں پہنچ کر ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کونسی یا کون سی چیزیں خریدیں اور کتنی کتنی مقدار میں خریدیں۔ دراصل اس فیصلہ کا دارومدار جیب میں موجود رقم، کسی شے کی قیمت (جو ہمیں ادا کرنی ہوتی ہے) اور اشیا وغیرہ سے متعلق ہماری پسند پر ہوتا ہے۔ طلب کا مطالعہ کرنے میں یہی سب چیزیں موجود ہوتی ہیں اور یہی چیزیں بازار میں ایک صارف کی حیثیت سے ہمارے طرز عمل کو بیان کرتی ہیں۔

مقاصد



اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہو سکیں گے:

- طلب کے تصور کو بیان کر سکیں؛
- کسی شے کی طلب بازار (market demand) اور انفرادی طلب (مانگ) کا فرق بیان کر سکیں؛
- طلب کو متاثر کرنے والے عوامل کو بیان کر سکیں؛
- طلب کے قانون کو بیان کر سکیں اور قیمت اور طلب کردہ مقدار Quantity demanded کے مابین تعلق قائم کر سکیں؛



- انفرادی طلب منحنی (Individual demand curve) بنا سکیں؛
- انفرادی طلب منحنی کی شکل کی وضاحت کر سکیں۔

9.1 طلب/طلب کے معنی (Meaning of Demand)

مان لیجیے کہ ورشا پچھلے ہفتہ بازار گئی تھی اور اس نے اپنے لیے مندرجہ ذیل خریداریاں کی تھیں:

- 1- 25 روپے فی کلوگرام کی شرح سے 1 کلوگرام چاول
- 2- 68 روپے فی کلوگرام کی شرح سے 0.5 کلوگرام دال ارہر
- 3- 24 روپے فی کلوگرام کی شرح سے 1 کلوگرام گیہوں کا آٹہ
- 4- 50 روپے فی کلوگرام کی شرح سے 2 کلوگرام آم

جب بھی کوئی شخص بازار سے کچھ چیزیں خریدتا ہے تو اسے ان کی قیمت چکانی ہوتی ہے اور پھر اسی قیمت کے مطابق کچھ مقدار میں اشیا خریدتا اور مقررہ وقت کے دوران انہیں صرف کرتا ہے۔ یہی ورشانے بھی کیا۔

طلب کی تعریف (Definition of Demand)

کسی شے کی طلب کو یوں معرف کیا جاسکتا ہے کہ ”یہ وہ مقدار شے ہے جو کسی خاص وقت پر کسی خاص قیمت پر خریدی جاتی ہے۔“

طلب کے مختلف اجزائے ترکیبی اجزائے لاگت) کو دکھانے کے لیے ہم مذکورہ بالا مثالوں کو ذیل میں یوں دکھا سکتے ہیں:

نمبر شمار	شے کا نام	قیمت روپے ر کلوگرام	مقدار کلوگرام	مدت وقت
1	چاول	25	1.0	گزشتہ ہفتہ
2	دال ارہر	68	0.5	//
3	گیہوں کا آٹہ	24	1.0	//
4	آم	50	2.0	//



نوٹس

اس طرح طلب کی تعریف میں تین اجزائے ترکیبی ہوتے ہیں:

(a) اس شے کی قیمت

(b) خرید کردہ شے کی مقدار

(c) مدت وقت

نوٹ کیجیے کہ مدت وقت تبدیل ہو سکتی ہے۔ یہ ہفتہ، مہینہ، سال وغیرہ ہو سکتی ہے۔

اس لیے طلب کی ان مذکورہ بالا مثالوں کو یوں بھی لکھا جاسکتا ہے۔

1- ورشائے پچھلے ہفتہ 25 روپے فی کلوگرام کے بھاؤ پر (شرح پر) 1 کلوگرام چاول خریدے تھے۔ یہ ورشا کے ذریعہ ظاہر کردہ چاول کی طلب ہے۔

2- ورشائے پچھلے ہفتہ 50 روپے فی کلوگرام کے بھاؤ پر 2 کلوگرام آم خریدے۔

اب ذرا مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کریں:

(i) نثن نے پچھلے مہینہ 2 جوڑی جوتے خریدے

(ii) مسٹر جعفری نے 40 روپے فی کلوگرام کے بھاؤ پر 5 کلوگرام سیب خریدے۔

(iii) مسیز ہر میت کو گذشتہ ماہ 25 روپے فی لیٹر کے بھاؤ سے دودھ کے پیسے ادا کیئے۔

کیا یہ طلب کی مثالیں ہیں؟ نہیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ نثن کے معاملہ میں جوتوں کی قیمت نہیں دی گئی ہے۔ مسٹر جعفری کے معاملہ میں مدت وقت نہیں دیا گیا گیا ہے۔ اور آخر میں مسیز ہر میت کو دودھ کے معاملہ میں مقدار نہیں دی گئی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 9.1



1- طلب کو معرف کیجیے۔

2- طلب کی تعریف میں شامل تین اجزائے ترکیبی کے نام بتائیے؟

9.2 طلب اور تمنا (desire) میں واقع فرق

(Difference between Demand and Desire)

بہت سے مواقع ایسے آتے ہیں کہ لوگ طلب اور تمنا میں امتیاز نہیں کر پاتے اور ایک کی جگہ دوسرا لفظ استعمال کر جاتے



ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ دونوں مختلف اصطلاحات ہیں۔ طلب ایسی تمنا ہوتی ہے جسے صلاحیت خرید کی پشت پناہی حاصل رہتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کسی شخص کے دل میں کسی چیز کو حاصل کرنے کی تمنا سرا بھارتی ہے تو وہ اس کو طلب کر سکتا/ کر سکتی ہے اگر اس کے پاس رقم موجود ہو اور وہ اس کی قیمت ادا کر دے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی شے اور کسی بھی خدمت کی تمنا کر سکتا/ کر سکتی ہے۔ مگر صرف تمنا کرنے سے بغیر قیمت ادا کیے کوئی چیز حاصل نہیں کی جاسکتی۔ جو شخص کسی چیز کی تمنا کرے اور ایک مرتبہ اس کی قیمت ادا کر دے صرف اسی حالت میں اس شخص کی تمنا کو اس چیز کی طلب قرار دیا جاسکتا ہے۔ آئیے ایک مرتبہ پھر ہم مذکورہ بالا مثال کو لیتے ہیں۔ ورشائے پچھلے ہفتہ 50 روپے فی کلوگرام کے بھاؤ پر 2 کلوگرام آم خریدے تھے۔ اسے ورشا کے ذریعہ آموں کی طلب کہا جاسکتا ہے۔ اگر ورشا کے آم خریدنے کی خواہش تو کی ہوتی مگر انہیں خریدنے کے لیے وہ رقم نہ ادا کر پاتی تو اسے ورشا کی تمنا قرار دیا جاتا مگر آم کی طلب ہرگز قرار نہیں دیا جاسکتا تھا۔

9.3 انفرادی طلب کو متاثر کرنے والے عوامل

(Factors Affecting Individual Demand)

انفرادی طلب کا تعلق کسی شے کی اس مقدار سے ہوتا ہے جسے کوئی انفرادی خریدار مختلف قیمت فی اکائی پر کسی خاص وقت پر خریدنے کا متمنی ہوتا ہے مگر کوئی شخص کسی شے کی کتنی مقدار خریدنا چاہتا ہے یہ مندرجہ ذیل عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ ان عوامل کو طلب متعین کرنے والے (Determinants of demand) بھی کہتے ہیں۔ یہ ہیں:

• اس شے کی قیمت (Price of the commodity)

• اس سے ملتی جلتی اشیا کی قیمت (Price of the related goods)

• خریدار کی آمدنی (Income of the buyer)

آئیے اب ایک ایک کر کے ان کی تفصیل بیان کرتے ہیں:

1- کسی شے کی قیمت (Price of the commodity)

جب آپ کسی شے کو خریدنے بازار جاتے ہیں تو سب سے پہلے اس شے کو فروخت کرنے والے کے پاس جا کر اس شے کی قیمت دریافت کرتے ہیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ قیمت مناسب ہے تو آپ مطلوبہ مقدار میں اس شے کو خرید لیتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کے خیال میں قیمت زیادہ ہو تو یا تو آپ اسے خریدیں گے یا نہیں یا پھر کم مقدار میں خریدیں گے۔ عموماً ہوتا یہ ہے کہ اگر قیمت کمتر (lower) ہو تو ہم شے کو زیادہ مقدار میں خریدنا پسند کرتے ہیں اور اگر قیمت زیادہ ہو تو ہم زیادہ مقدار میں خریدنا پسند نہیں کریں گے بشرطیکہ کہ طلب کا تعین کرنے والے باقی تمام عوامل مستقل (Constant) رہیں۔



نوٹس

2- متعلقہ اشیا کی قیمت (Price of related goods)

کسی شے کی طلب اس شے سے ملتی جلتی چیزوں کی قیمتوں سے بھی متاثر ہوتی ہے۔ متعلقہ اشیا دو طرح کی ہو سکتی ہیں:

(a) متبادل اشیا (Substitute goods) (b) تکمیلی اشیا (Complementary goods) متبادل اشیا وہ کہلاتی ہیں جو ایک دوسرے کی جگہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ متبادل اشیا کی مثالیں ہیں..... کوک اور پیپسی چائے اور کافی وغیرہ۔ اگر کافی کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو لوگ چائے کی طلب زیادہ کرنے لگیں گے اور پھر چائے کی طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کافی کی قیمت کم ہو جائے تو لوگ کافی زیادہ طلب کریں گے اور چائے کی طلب کم ہو جائے گی۔ اس طرح کسی شے کی طلب اور اس کی متبادل شے کی قیمت میں بلا واسطہ طور پر ایک رشتہ موجود ہوتا ہے۔

اس کے برعکس تکمیلی اشیا وہ ہوتی ہیں جو کسی ایک ضرورت یا خواہش کی توفی کے لیے ساتھ ساتھ استعمال کی جاتی ہیں مثلاً کار اور پیٹرول تکمیلی اشیا ہیں۔ اسی طرح بال پین اور ری فل (refill) وغیرہ۔ اگر ہمارے پاس کار ہے تو اسے چلانے کے لیے پٹرول بھی درکار ہے۔ ذرا تصور کیجیے کہ اگر پٹرول کی قیمت میں اضافہ ہو جائے تو کار کی طلب میں کیا تبدیلی واقع ہوگی۔ کار کی طلب کم ہو جائے گی۔ اگر ایک کی قیمت بڑھتی ہے تو دوسری کی طلب میں کمی آتی ہے اور اگر ان میں سے ایک کی قیمت کم ہوتی ہے۔ تو دوسری کی طلب میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس طرح ایک شے کی قیمت اپنی تکمیلی شے کی قیمت سے معکوس انداز (inversely) میں نسبت کی حامل ہوتی ہے۔

3- خریدار کی آمدنی (Income of the buyer)

کسی شے کی طلب دراصل خریدار کی آمدنی پر بھی منحصر ہوتی ہے۔ جب آپ کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے تو آپ کچھ چیزوں۔ جیسے فروٹ، فل کریم ملک (Full cream milk)، مکھن وغیرہ کی خریداری پر زیادہ خرچ کرنا پسند کرتے ہیں۔ ایسی اشیا نارمل اشیا ہوتی ہیں۔ نارمل (Normal) اشیا وہ ہوتی ہیں جن کی طلب آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتی ہے۔ اس طرح نارمل اشیا کی طلب کا تعلق بلا واسطہ طور پر خریدار کی آمدنی سے ہوتا ہے۔

لیکن کچھ چیزیں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ اگر خریدار کی آمدنی میں اضافہ ہو جائے تو ان کی طلب گھٹ جاتی ہے جیسے جوار، باجرہ ٹونڈ ملک وغیرہ۔ ان چیزوں کو کمتر اشیا (inferior goods) کہا جاتا ہے۔ اس طرح کمتر اشیا اور خریدار کی آمدنی کے مابین ایک معکوس رشتہ (inverse relation) موجود رہتا ہے۔

4- ذوق، ترجیحات اور فیشن (Tastes, preferences and fashion)

ذوق، ترجیحات اور فیشن اہم عوامل ہوتے ہیں اور کسی شے کی طلب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر موزیکا شلوار اور قمیص کے مقابلہ جینس اور ٹاپ پسند کرتی ہے۔ اس سے جینس اور ٹاپس کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ اس طرح ایسی چیزوں کی طلب میں اضافہ ہوتا ہے جنہیں خریدار فوقیت دیتے ہیں۔ یا جن کا فیشن ختم ہو جاتا ہے۔



نوٹس

9.4 انفرادی طلب جدول (Individual Demand Schedule)

ہر فرد اپنی خواہشات یا ضروریات کی تشفی کے لیے اشیا اور خدمات کی طلب کرتا ہے۔ اس سے قبل والی مثال میں ورشا کی ہفتہ بھر کی دال، چاول، گیہوں کے آٹے اور آم کی طلب کے بارے میں بات کی تھی۔ ورشا کی خریداری یہیں ختم نہیں ہو جائے گی۔ اسے جب بھی ضرورت ہوگی وہ انھیں پھر خریدے گی۔ وہ دوبارہ اتنی ہی مقدار میں یہ چیزیں خریدے گی یا نہیں خریدے گی اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ ان اشیا کی قیمت یہی رہتی ہے یا نہیں۔ آئیے اس کے ذریعہ صرف ایک ہی شے (مان لیجیے کہ آم) کی خرید پر غور کرتے ہیں تاکہ کچھ عرصہ بعد اس کے ذریعہ کسی ایک شے کی طلب کا تجزیہ کر سکیں۔ یہاں یہ بھی مان لیتے ہیں کہ دیگر اشیا کی قیمتیں، ورشا کی جیب میں موجود رقم اور اس کے ذوق میں کوئی تبدیلی نہیں آتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد ورشا کی آموں کی خریداری کا مشاہدہ کرتے ہیں تو مندرجہ ذیل باتیں ہمارے نوٹس میں آتی ہیں:

”اگر آم کی قیمت 50 روپے فی کلوگرام ہی رہتی ہے تو وہ ہفتہ بھر کے لیے 2 کلوگرام آم خریدتی ہے اور اگر آم کی قیمت 60 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو ایک ہفتہ کے لیے 1.5 کلوگرام آم خریدتی ہے۔ اگر آم کی قیمت گر کر 40 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو وہ ایک ہفتہ کے لیے زیادہ آم خریدے گی یعنی 2.5 کلوگرام آم خریدے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر قیمت 50 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو ورشا کی آموں کی طلب 2 کلوگرام فی ہفتہ ہوتی ہے۔ 60 روپے فی کلوگرام کے حساب سے اس کی طلب 1.5 کلوگرام فی ہفتہ رہ جاتی ہے اور 30 روپے فی کلوگرام قیمت ہونے پر اس کی طلب 3 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ ہم اسے ذیل کی جدول 9.1 میں پیش کرتے ہیں:

جدول 9.1 ورشا کی آموں کی طلب

آموں کی قیمت (روپے فی کلوگرام)	آموں کی طلب کردہ مقدار فی ہفتہ (کلوگرام میں)
80	0.5
70	1.0
60	1.5
50	2.0
40	2.5
30	3.0



جدول 9.1 میں ورشا کے ذریعہ مختلف قیمتوں میں طلب کردہ آموں کی مختلف مقداروں کی دکھایا گیا ہے۔ مختلف قیمتوں پر کسی شے کی طلب کردہ مختلف مقداروں کے اس جدولی اظہار کو ہی ”انفرادی طلب جدول“ کہتے ہیں۔ کسی فرد واحد کے ذریعہ کسی شے کی طلب کو انفرادی طلب کہتے ہیں۔ انفرادی طلب کسی شے کی وہ مقدار ہوتی ہے جسے کوئی انفرادی خریدار کسی مقررہ وقت کے لیے فی اکائی مختلف قیمتوں پر خریدنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

9.5 قانون طلب (Law of Demand)

اگر باقی تمام عوامل میں کسی قسم کی تبدیلی واقع نہ ہو تو قانون طلب سے قیمت اور طلب کردہ مقدار کے مابین واقع نسبت (تعلق) کا علم ہوتا ہے۔

جیسا کہ اس سے پہلے بھی بتایا جا چکا ہے کہ کسی شے کی طلب بہت سے عوامل سے متاثر ہوتی ہے۔ ان عوامل میں جو باتیں آتی ہیں وہ ہیں: اس شے کی قیمت، اس سے ملتی جلتی چیزوں کی قیمت، خریدار کی آمدنی، ذوق اور ترجیحات وغیرہ۔ اس لیے قانون طلب سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کسی شے کی قیمت کی تبدیلی سے اس شے کی طلب کردہ مقدار پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے۔ بشرطیکہ دیگر عوامل جیسے اس سے ملتی جلتی چیزوں کی قیمت، خریدار کی آمدنی، ذوق اور ترجیحات کو بدستور مستقل (Constants) تصور کر لیا جائے۔ قانون طلب سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ اگر کسی شے کی قیمت میں کمی آتی ہے تو اس کی طلب کردہ مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کی طلب کردہ مقدار میں کمی آتی ہے بشرطیکہ کہ دیگر چیزیں مستقل رہتی ہوں۔“

قانون طلب کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ طلب کو معین کرنے والے دیگر عوامل مستقل رہنے پر کسی شے کی قیمت اور طلب کردہ مقدار کے مابین معکوس نسبت موجود ہوتی ہے۔

9.6 انفرادی طلب منحنی (Individual Demand Curve)

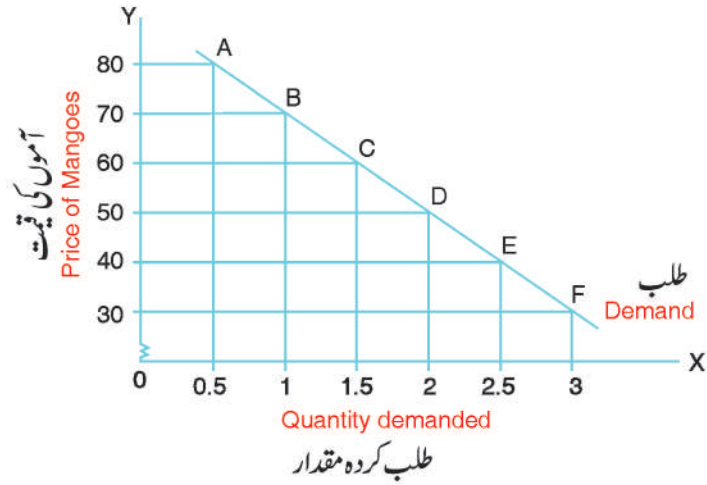
جب مذکورہ بالا قیمت اور طلب کردہ مقدار کی نسبت کو ڈائیگرام کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے تو اسے ہی طلب منحنی کہا جاتا ہے۔ اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ طلب منحنی دراصل قانون طلب کا ڈائیگرام والا اظہار ہوتا ہے۔ طلب منحنی سے کسی شے کی، مختلف قیمتوں پر، طلب کردہ مختلف مقداروں کو ڈائیگرام کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے۔

جدول 9.1 کی مدد سے ہم آموں کے لیے ورشا کے طلب منحنی (انفرادی طلب منحنی) کی موازنہ کر سکتے ہیں۔ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

طلب کردہ آموں کی مقدار کو محور x پر اور آموں کی قیمتوں کو محور y پر دکھائیں۔ محور y پر (عمودی محور پر) 30 روپے سے شروع کرتے ہوئے 180 روپے تک قیمتوں کو پلاٹ کریں۔ محور x پر (افقی محور پر) 0.5 کلوگرام سے شروع کر کے 3 کلوگرام تک آموں کی مقدار دکھائیں (پلاٹ کریں)۔ 80 روپے پر ورشا کی طلب کردہ آموں کی مقدار 0.5 کلوگرام



ہے۔ شکل 9.1 میں اس مجموعہ کو نقطہ A پر دکھایا گیا ہے۔ اسی جدول 9.1 کے دیگر مجموعوں کو بھی نقطوں E, D, C, B اور F سے دکھایا گیا ہے۔ ان نقطوں کو منسلک کر کے ورثا کا آموں کے لیے طلب منحنی کھینچا گیا ہے۔



شکل 9.1 انفرادی طلب منحنی

اس طرح طلب جدول (Demand schedule) اور طلب منحنی (demand curve) دونوں ہی قیمت اور طلب کردہ مقدار کے مابین واقع اسی ایک نسبت کا اظہار کرتے ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ طلب جدول میں اسے جدول کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے اور طلب منحنی میں ڈائیگرام کی شکل میں۔

متن پر مبنی سوالات 9.2



- 1- قانون طلب کو بیان کیجیے۔
- 2- قانون طلب کے مفروضات (assumptions) کیا ہیں؟
- 3- اگر آپ یہ فرض کر لیں کہ آپ کی آمدنی، ذوق اور ترجیحات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آتی تو بتائیے کہ اگر سیبوں کی قیمت 80 روپے فی کلوگرام سے بڑھ کر 100 روپے فی کلوگرام ہو جائے تو آپ کی طلب کے ساتھ معاملہ پیش آئے گا؟

9.7 انفرادی طلب منحنی کی شکل (Shape of Individual Demand Curve)

قانون طلب کے مطابق جب طلب کو متعین کرنے والے عوامل بدستور مستقل (Constant) رہیں تو کمتر قیمت ہوجانے پر خریدار کسی شے کی زیادہ مقدار خریدتے ہیں اور اگر قیمت میں اضافہ ہو جائے تو کم خریدتے ہیں۔ اس طرح قیمت اور طلب کردہ مقدار کے مابین معکوس نسبت کی موجودگی کے سبب طلب منحنی میں بائیں سے دائیں طرف نیچے کی جانب ڈھال



پیدا ہوتا ہے۔ مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ قیمت میں کمی آجانے پر کوئی خریدار آخر کسی شے کی زیادہ مقدار کیوں خریدتا ہے اور قیمت بڑھ جانے پر کم مقدار کیوں خریدتا ہے؟ اب ذرا اسے دوسرے انداز میں یوں سمجھیں کہ آخر منحنی کا ڈھلان بائیں سے دائیں طرف کو نیچے کیوں چلا جاتا ہے؟ قیمت اور طلب کردہ مقدار کے مابین واقع معکوس نسبت کے لیے سب سے اہم وجوہات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1- جب شے کی زیادہ سے زیادہ اکائیاں صرف کی جاتی ہیں تو اس شے کی متواتر اکائیاں کم ہو جانے پر تشفی (Satisfaction) حاصل ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی بھوکے شخص کو پہلی چپاتی (کھانے) سے سب سے زیادہ تشفی حاصل ہوتی ہے۔ دوسری چپاتی سے پہلی والی کے مقابلہ کم، تیسری چپاتی سے دوسری والی چپاتی سے کم اور پھر اور کم اور کم والا معاملہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر وہ زیادہ تشفی حاصل کرتا ہے تو اسے زیادہ ادائیگی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس کے معنی یہ ہونے کہ وہ اس بات کا خواہش مند رہے گا کہ کمتر قیمت پر کسی شے کی زیادہ مقدار خرید سکے۔ اور زیادہ قیمت پر کم مقدار خریدے۔ قانون طلب بھی یہی اطلاعات فراہم کرتا ہے۔ اور یہی اطلاع، طلب منحنی میں، نیچے کی طرف کو ہونے والے ڈھلان کا سبب ہوتی ہے۔

2- مان لیجیے کہ آپ بازار سے آم خریدتے ہیں۔ اگر آموں کی قیمت 40 روپے فی کلوگرام ہو تو آپ اس قیمت پر 2 کلوگرام آم خرید لیتے ہیں۔ اگر آموں کی قیمت گھٹ کر 20 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو آپ حقیقی آمدنی یا قوت خرید دوہنی ہو جاتی ہے اور آپ دوہنی مقدار میں یعنی چار کلوگرام (اس آمدنی والی رقم سے) خرید سکتے ہیں۔ اس طرح جب کسی شے کی قیمت کم ہوتی ہے تو خریدار اس شے کی زیادہ مقدار خرید سکتا ہے اور جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو کم مقدار خریدتا ہے جو طلب منحنی میں نیچے کی جانب کو ہونے والے ڈھلان کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

3- جب کسی شے کی قیمت گرتی ہے تو یہ اپنے بدل کے مقابلہ نسبتاً سستی ہو جاتی ہے (اگرچہ بدل کی قیمت وہی رہتی ہو)۔ مثال کے طور پر اگر کوک کی قیمت گرتی ہے تو یہ اپنے بدل یعنی پیپسی کے مقابلہ سستا ہو جاتا ہے۔ لوگ پیپسی کے مقابلہ کوک خریدنا شروع کر دیتے ہیں (متبادل طور پر کوک کے بدلے پیپسی خریدی جاسکتی ہے)۔ اس طرح جب کوک کی قیمت گرتی ہے تو اس کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برعکس جب کسی شے کی قیمت چڑھتی ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے۔ اس سے طلب منحنی میں نیچے کی طرف کو جانے والا ڈھلان پیدا ہو جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 9.3



- 1- اگر کسی شے کی قیمت کم ہوتی ہے تو خریداروں کی حقیقی آمدنی (Real income) کے ساتھ کیا معاملہ پیش آتا ہے؟
- 2- جب کسی شے کی قیمت اور اس کی طلب کردہ مقدار میں معکوس نسبت موجود ہو تو طلب منحنی کی شکل کیسی ہوگی؟
- 3- آپ پیاسے ہیں اور ایک گلاس پانی بھی پی چکے ہیں۔ پانی سے بھرا دوسرا گلاس پینے پر جو تشفی ملے گی آیا وہ زیادہ



ہوگی یا کم؟

4- ذیل میں دیئے گئے اعداد و شمار سے طلب منحنی تیار کیجیے:

قیمت (روپے فی اکائی) 1 2 5 4 5

طلب کردہ مقدار (اکائیاں) 20 16 12 8 4

9.8 کسی شے کے لیے طلب بازار (Market Demand for a Goods)

بازار میں آموں کی خریدار صرف ورشا ہی نہیں ہے۔ بازار میں آم کے طالب اور لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔ مان لیجیے کہ آموں کے دو خریدار وبھا اور سومیا بھی ہیں جو بازار میں آم خریدنے کی خواہش رکھتی ہیں۔

”کسی خاص وقت اور کسی خاص قیمت پر بازار میں انفرادی خریداروں کے ذریعہ کسی شے کی طلب کردہ کل مقدار کو اس شے کی طلب بازار کہا جاسکتا ہے۔“

مان لیجیے کہ بازار میں آم خریدنے والے صرف تین ہی خریدار۔ ورشا، وبھا اور سومیا ہیں۔ ان تین خریداروں کی انفرادی طلب جدولوں (individual demand shedule) کا حاصل جمع۔ طلب بازار کے برابر ہوگا۔ اب اگر ہم جدول 9.1 میں ورشا کے علاوہ وبھا اور سومیا کی طلب کو ظاہر کرنے والے دو کالم اور جوڑ دیں تو ہمیں طلب بازار جدول حاصل ہو سکتی ہے۔ اسے ذیل میں جدول 9.2 میں دکھایا گیا ہے۔

جدول 9.2: آموں کے لیے طلب بازار

ہر ہفتہ آموں کی طلب بازار (کلوگرام میں)	ہر ہفتہ طلب کردہ آموں کی مقدار (کلوگرام میں)	آموں کی قیمت (روپے فی کلوگرام)	ورشا	وبھا	سومیا
1.5	0	80	0.5	1.0	1.5
3.00	0.5	70	1.0	1.5	3.00
4.5	1.0	60	1.5	2.0	4.5
6.0	1.5	50	2.0	2.5	6.0
7.5	2.0	40	2.5	3.0	7.5
9.0	2.5	30	3	3.5	9.0



جب آم 80 روپے فی کلوگرام ہوتے ہیں تو ورشا 0.5 کلوگرام و بھا 1 کلوگرام آم طلب کرتی ہیں جب کہ سومیا آموں کی طلب ہی نہیں کرتی۔ اس طرح 80 روپے فی کلوگرام کی قیمت پر طلب بازار ہوتی ہے۔ $1.5 = 0 + 1.0 + 0.5$ کلوگرام فی ہفتہ۔ اسی طرح آموں کی طلب بازار کو جدول 9.2 میں دکھائی گئی قیمتوں کے لیے دریافت کیا جاسکتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 9.4



1- اگر بازار میں کسی شے کی طالب صرف تین اہلیان خانہ (house holds) ہی موجود ہوں تو ذیل کی جدول سے ان کی طلب بازار تحسیب کیجیے۔

طلب بازار (اکائیوں میں)	طلب کردہ مقدار (اکائیوں میں)	اہل خانہ A	اہل خانہ B	اہل خانہ C	قیمت (روپے فی اکائی)
-	30	13	15	5	5
-	25	11	12	6	6
-	20	9	9	7	7
-	15	7	6	8	8
-	10	5	3	9	9

2- مندرجہ ذیل جدول کو مکمل کیجیے:

طلب بازار (اکائیوں میں)	طلب کردہ مقدار (اکائیوں میں)	اہل خانہ A	اہل خانہ B	اہل خانہ B	قیمت (روپے فی اکائی)
48	-	12	10	1	1
40	-	15	8	2	2
32	-	12	6	3	3
24	-	9	4	4	4
16	-	6	2	5	5



نوٹس

9.9 طلب بازار پر اثر انداز ہونے والے عوامل

(Factors Affecting Market Demand)

جیسا کہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ طلب بازار کسی شے کی وہ کل مقدار ہوتی ہے جسے خاص وقت کے لیے انفرادی خریدار مختلف قیمتوں پر بازار میں خریدنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ انفرادی طلب والے فیکٹر کے علاوہ کسی شے کی طلب بازار پر اثر انداز ہونے والے کچھ اور عوامل بھی ہوتے ہیں جنہیں ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

- 1- خریداروں کی تعداد: کسی شے کے خریداروں کی تعداد مارکیٹ میں کسی شے کی طلب متعین کرتی ہے۔ جیسا کہ آپ جدول 9.2 میں دیکھ چکے ہیں کہ اس میں آموں کی طلب کو دکھایا گیا ہے۔ بازار میں آموں کے تین خریدار۔ ورشا، وبھا اور سومیا ہی تھے۔ اب اگر ایک اور خریدار آ بھابھی آم خریدنا شروع کر دے تو آموں کی طلب بازار پر کیا فرق پڑے گا؟ آموں کی طلب بازار میں یقیناً اضافہ ہوگا۔ اس لیے اگر کسی شے کے خریدار زیادہ ہوتے ہیں تو اس شے کی طلب بازار بھی زیادہ ہوگی۔ اس کے برعکس اگر خریداروں کی تعداد کم ہو تو اس شے کی طلب بازار بھی کم ہو جائے گی۔
- 2- آمدنی اور دولت کی تقسیم (Distribution of income and wealth): کس سماج میں آمدنی اور دولت کی تقسیم بھی کسی شے کی طلب بازار متعین کرتی ہے۔ اگر آمدنی اور دولت کی تقسیم امیروں کی پاسدار ہو تو امیروں کے ذریعہ ترجیح دی جانے والی اشیا کی طلب میں اضافہ ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر آمدنی اور دولت کی تقسیم غریبوں کی زیادہ پاسداری کرنے والی ہو تو ان اشیا کی طلب میں زیادہ اضافہ ہونے کا امکان ہوتا ہے جنہیں غریب لوگ ترجیح دیتے ہیں۔
- 3- موسمی حالات (Climate Conditions): عام طور پر یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ برف کی طلب میں گرمیوں کے موسم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح برسات کے دنوں میں چھتریوں اور برساتیوں کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جاڑوں میں اونٹنی ملبوسات کی طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح طلب طلب پر موسمی حالات بھی اثر ڈالتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 9.5



- 1- ان چار عوامل کے نام بتائیے جو کسی شے کی انفرادی طلب کو متاثر کرتے ہیں؟
- 2- اگر چینی کی قیمت بڑھتی ہے تو چائے کی طلب کے ساتھ کیا واقعہ پیش آتا ہے؟
- 3- اگر پیپسی کی قیمت گھٹ جائے تو کوک کی طلب کس طرح متاثر ہوگی؟
- 4- نارمل اشیا اور کمتر یا حقیر (Inferior) اشیا کا موازنہ کیجیے۔



نوٹس

- 5- آج کل جن چیزوں کا فیشن چل رہا ہے ان میں سے پانچ کے نام کی فہرست تیار کریں۔
- 6- مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔
- (i) اگر کسی خریدار کی آمدنی کم ہوتی ہے تو حقیر اشیا کے لیے اس کی طلب میں..... ہوتا ہے۔
- (ii) جب روشنائی کی قیمت بڑھتی ہے تو فاؤنٹین پین کی طلب..... ہوتی ہے۔
- (iii) بازار میں کسی شے کی خریداروں کی تعداد جتنی..... ہوتی اس شے کی طلب اتنی ہی زیادہ ہو جاتی ہے۔
- (iv) اگر آمدنی اور دولت کی تقسیم..... کی پاسداری ہوتی ہے تو غریبوں کے استعمال میں آنے والی اشیا کی طلب زیادہ ہو جائے گی۔

آپ نے کیا سیکھا



- کسی شے کی طلب کا مطلب ہوتا ہے کہ اس شے کی وہ مقدار جسے کسی خاص وقت پر ایک خاص قیمت پر خریدار خریدنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔
- کسی خاص وقت اور کسی خاص قیمت پر کوئی انفرادی خریدار جتنی مقدار میں کسی شے کو خریدنے کا خواہش مند ہوتا ہے وہ مقدار اس شے کی انفرادی طلب کہلاتی ہے۔
- کسی خاص وقت اور کسی خاص قیمت پر تمام انفرادی خریدار کسی شے کی جتنی مقدار خریدنے کا خواہش مند ہوتے ہیں اس شے کی کل مقدار کو ہی طلب بازار کہا جاتا ہے۔
- انفرادی طلب کے متعین کرنے والے عوامل ہیں--- کی شے کی قیمت، اس سے ملتی جلتی اشیا کی قیمت، خریدار کی آمدنی، ذوق، ترجیحات اور فیشن۔
- طلب بازار کو متعین کرنے والے عوامل ہیں: کسی شے کو خریدنے والے انفرادی خریداروں کی تعداد، آمدنی اور دولت کی تقسیم اور موسمی حالات کے علاوہ انفرادی طلب۔
- قانون طلب بیان کرتا ہے کہ اگر طلب کو متاثر کرنے والے دیگر تمام عوامل مستقل رہیں تو کسی شے کی کمتر قیمت پر اس شے کو خریدار زیادہ خریدیں گے اور اگر شے کی قیمت زیادہ ہو جائے تو خریدار اس شے کو کم خریدیں گے۔
- قانون طلب کو طلب منحنی کے ڈائیگرام میں ظاہر کیا جاتا ہے۔
- کسی شے کا طلب منحنی بائیں سے دہنی طرف کو ڈھلتا ہے۔



نوٹس

اختتامی مشق



- 1- طلب کو معرف کیجیے۔ طلب بازار اور انفرادی طلب کا فرق بتائیے؟
- 2- کسی شے کے لیے انفرادی طلب کو متعین کرنے والوں یعنی ڈٹرمینٹس کو مختصراً بیان کیجیے۔
- 3- ان عوامل کو بیان کیجیے جو کسی شے کی طلب بازار کو متاثر کر سکتے ہیں۔
- 4- فرضی عددی مثال / جدول کی مدد سے قانون طلب کو بیان کر کے وضاحت کیجیے۔
- 5- طلب منحنی کیا ہے؟ ایک فرضی طلب جدول کی مدد سے ایک انفرادی طلب منحنی کھینچیں۔
- 6- طلب منحنی بائیں جانب سے دہنی جانب کو کیوں ڈھلتا ہے۔
- 7- قانون طلب کے پیچھے کیا وجوہات موجود ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات



9.1

- 1- کسی خاص وقت اور مختلف قیمتوں پر کوئی خریدار کسی شے کی جتنی مقدار خریدتا ہے۔ وہ اس شے کی طلب کہلاتی ہے۔
- 2- (i) کسی شے کی قیمت (ii) کسی شے کی خریدی جانے والی مقدار (iii) مدت وقت

9.2

- 1- قانون طلب بیان کرتا ہے کہ اگر طلب کو متعین کرنے والے دیگر عوامل مستقل رہیں تو کسی شے کی قیمت اور طلب کردہ مقدار میں معکوس نسبت موجود ہوتی ہے۔
- 2- (i) خریدار کی آمدنی تبدیل نہیں ہوتی ہے (ii) اس سے ملتی جلتی اشیا کی قیمت تبدیل نہیں ہوتی ہے۔ (iii) ذوق، ترجیحات اور فیشن تبدیل نہیں ہوتے۔
- 3- سیبوں کی طلب میں کمی آئے گی

9.3

- 1- حقیقی آمدنی بڑھ جائے گی۔
- 2- طلب منحنی بائیں جانب سے دہنی طرف کو نیچے کی جانب جھک جائے گا۔



نوٹس

3- گھٹ جائے گی۔

9.4

2. 20, 17, 14, 11, 8

1. 58, 48, 38, 28, 18

9.5

1- کسی شے کی قیمت، اس سے ملتی جلتی چیزوں کی قیمت، خریدار کی آمدنی، ذوق، ترجیحات اور فیشن۔

2- گر جائے گی

3- گر جائے گی۔

4- آمدنی بڑھنے یا نارمل اشیا کی طلب بڑھتی ہے جب کہ کمتر چیزوں کی طلب خریدار کی آمدنی بڑھنے پر گھٹ جاتی ہے۔

5- جینس، ٹاپس، الیکٹرانک گھڑیاں، بال پین، موبائل فون

6- (i) اضافہ (ii) کمی (iii) زیادہ (iv) غریب